فتویٰ نمبر:[۲۹۷] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تاریخ:[۲۰۲۲/۰۴/۲۶]

سوال

ایک آدمی سرکاری ملازمت کرتا ہے، اسے تنخواہ کے علاوہ گھر کے کرایے کی مد میں سرکار ۲۹ ہزار دیتی تھی، جب کہ کرایہ مکان ۳۰ ہزار تھا، ایک ہزار اپنی جیب سے ادا کرتا تھا، اب سکیل بڑھنے سے اس کے مکان کی مد میں ۴۲ ہزار اسے سرکار دے گی، اور اس مکان کا کرایہ ۳۳ ہزار ہو گیا ہے۔ کیا وہ شخص ان ۴۲ ہزار میں مالک مکان کو ۳۳ ہزار ادا کر کے باقی رقم گھر کے باقی بلز میں خرچ کر سکتا ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

گورنمنٹ ملازمین کو تنخواہ کے ساتھ کئی قسم کے الاؤنس ملتے ہیں، جیسے میڈیکل، رہائش، بچوں کی تعلیم اور والدین کی وفات کے بعد کفن دفن وغیرہ کے الاؤنس۔

لیکن ان الاؤنسز کا تعلق انکی تنخواہ سے نہیں، بلکہ سکیل سے ہوتا ہے۔ سکیل کی کمی بیشی سے اس الاؤنس میں کمی بیشی ہوتی ہے۔

صورت مسئولہ میں کرایہ کی مد میں گورنمنٹ ۲۹۰۰۰ ہزار روپے دیتی تھی، جبکہ کرایہ تیس ہزار روپیہ تھا، ۱۰۰۰ اپنی طرف سے ملا کر کرایہ ادا کرتا تھا۔ سکیل بڑھنے سے الاؤنس بڑھ کر ۴۲۰۰۰ ہو گیا ہے، جبکہ کرایہ اب ۳۳۰۰۰ ہزار ہے۔

یہ ملازم زائد رقم اپنے استعمال میں لا سکتا ہے۔ کیونکہ حکومت نے اسکو دے دی ہے۔ اب اسکی مرضی ہے کہ مہنگی رہائش رکھے یا سستی۔ یہ پیسے اسی کے ہیں اسکی مرضی جہاں خرچ کرے۔ جیسے میڈیکل کے الاؤنس کیلئے ضروری نہیں کہ دواؤں پہ خرچ ہو، اسی طرح رہائش وغیرہ کی مد میں ملنے والی رقم بھی ملازم اپنی صوابدید پر خرچ کر سکتا ہے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ
فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ سعید مجتبیٰ سعیدی حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ
فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ	فضیلۃ الشیخ محمد إدریس اثری حفظہ اللہ	